از عدالتِ عظمیٰ

اندر سنگھ اور دیگران

بنام

یونین آف انڈیا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 2 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

غیر منقولہ جائیداد کا حصول اور حصول ایکٹ، 1952 / قواعد ے۔

دفعہ 8(b)/ قاعدہ 9 (5) (i) -زمین کے مالکان معاوضہ وصول کرنے پر رضامند -'کے' فارم پر عمل درآمد کرنا اور بغیر احتجاج کے معاوضہ قبول کرنا- بعد میں ثالث کی تعیناتی کے مطالبے پر- قرار پایا : کا حق نہیں ہے۔

حصول اراضی کے کلکٹر نے ایک ایوارڈ منظور کیا اور اپیل گزاروں نے معاوضہ وصول کرنے پر رضامندی ظاہر کی، غیر منقولہ جائیداد کے حصول اور حصول کے قواعد کے قاعدے 9 (5) (i) کے مطابق 'کے' فارم پر عمل درآمد کیا اور بغیر کسی احتجاج کے معاوضہ قبول کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن کو ترجیح دی جس میں غیر منقولہ جائیداد کے حصول اور حصول

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے قانون کی دفعہ (8)(b) کے تحت ثالث کی تعیناتی کی درخواست کی گئی تھی۔ رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا گیا۔ لہذا یہ اپیل۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: اپیل گزاروں کو بغیر کسی احتجاج کے فارم 'کے' کے تحت معاوضہ موصول ہوا ہے، غیر منقولہ جائیداد کے حصول اور حصول کے قواعد کا قاعدہ 9 (5) (i) ان پر لاگو ہو گا اور وہ قانون کی دفعہ 8(b) کے تحت ثالث کی تعیناتی کے حقدار نہیں ہیں۔ [D -738]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10271، سال 1995۔

سی ڈبلیو پی نمبر 6274، سال 1988 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 12.4.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے سنجے سرن اور اشوک ماتھر۔

جواب دہندگان کی طرف سے این این گوسوامی، محترمہ انیل کٹیار اور قاسم قادری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ نے غیر منقولہ جائیداد کے حصول اور حصول ایکٹ 1952 کی دفعہ 8(ب) کے تحت ثالث کی تعیناتی کی درخواست کی تھی۔ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو دو بنیادوں پر مسترد کر دیا، یعنی تاخیر کے ساتھ ساتھ میرٹ پر بھی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

حصول اراضی کے کلکٹر، جو کہ ایک مجاز اتھارٹی ہے، نے زمین کے تین مختلف حصوں کے سلسلے میں 5,000 روپے، 4,200 روپے اور 2001 روپے کے مختلف نرخوں پر معاوضے کا تعین کرتے ہوئے ایوارڈ منظور کیا تھا۔ اس کے بعد، اپیل گزاروں سمیت 22 افراد نے معاوضہ وصول کرنے پر رضامندی ظاہر کی اور 'کے' فارم پر عمل درآمد کیا۔ ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے قاعدہ 9(5)(i) کے مطابق معاہدہ اور بغیر کسی احتجاج کے قبول اور معاوضہ۔ ایکٹ کے دفعہ 8(b) میں ثالث کی تعیناتی کی ضرورت ہوتی ہے جب حصول اراضی کے افسر کے ذریعہ طے شدہ معاوضے پر فریقین کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا حالات کے پیش نظر، اپیل گزاروں کو بغیر کسی احتجاج کے فارم 'کے' کے تحت معاوضہ موصول ہونے کے بعد، قاعدہ 9 (5) (i) ان پر لاگو ہوگا اور وہ قانون کی دفعہ 8(b) کے تحت ثالث کی تعیناتی کے حقدار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document